Presented by: Rana Jabir Abbas

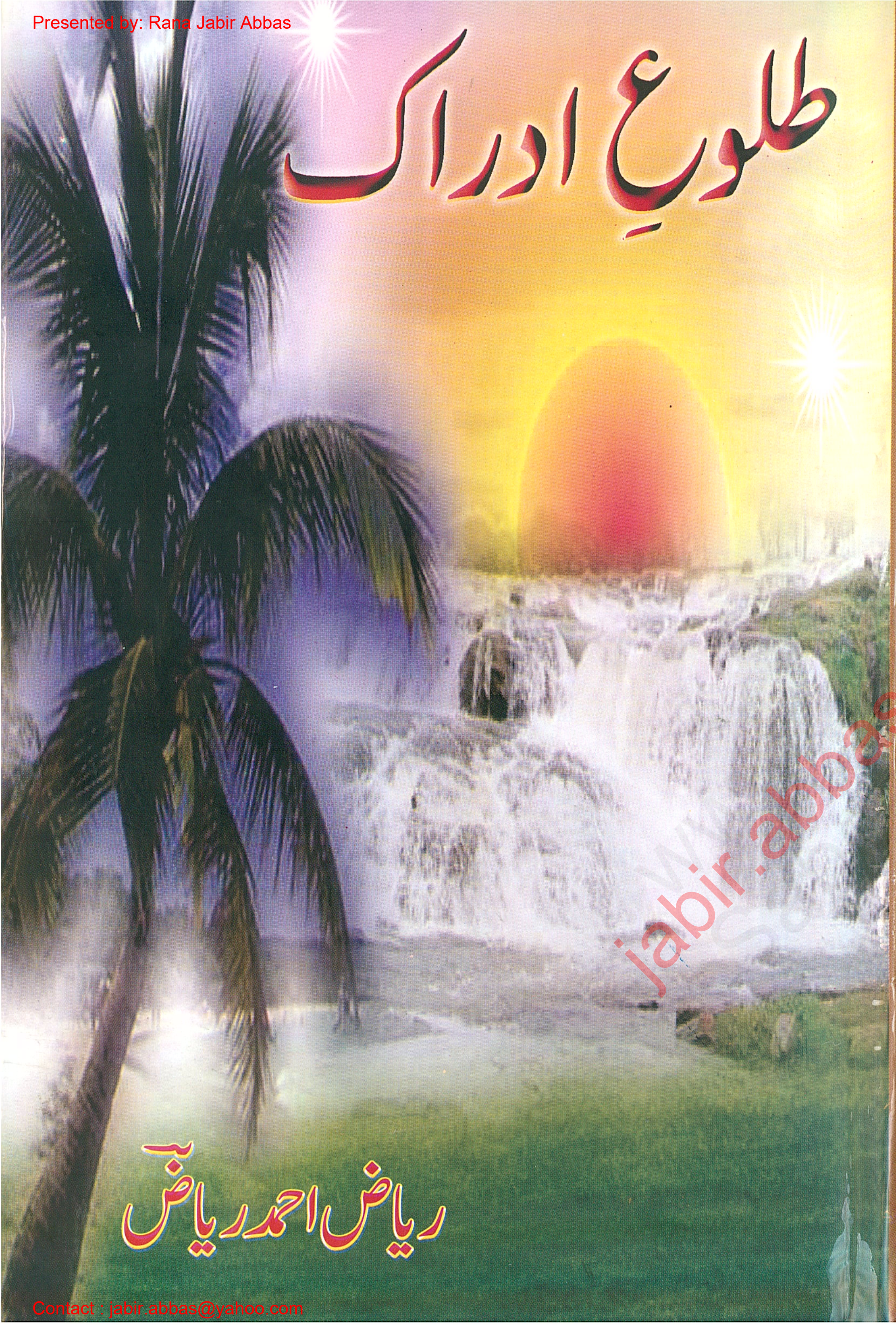

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بحق (شاعر) ریاض احمد ریاضؔ محفوظ ہیں۔
اس کتاب کے کسی بھی حصے کی فوٹو کاپی، سکینگ یا کسی بھی قسم کی
اشاعت (شاعر) ریاض احمد ریاضؔ کی تحریری اجازت کے بغیر نہیں کی جا سکتی

ناشر	:	ریاض احمد ریاضؔ
طابع	:	الفجر پرنٹنگ اینڈ نیوز پوائنٹ
سن اشاعت	:	اپریل 2012ء
تعداد	:	1000
سرورق و کمپوزنگ	:	الفجر پرنٹنگ اینڈ نیوز پوائنٹ علی پلازہ ہیلاں روڈ پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین
قیمت	:	300/-
ملنے کے پتے	:	امام علیؑ سینٹر کارپی (اٹلی) 00393381301026

ریاض احمد ریاضؔ محلّہ حکیماں نزد امام بارگاہ موجیانوالہ،
ضلع منڈی بہاؤالدین
الفجر پرنٹنگ اینڈ نیوز پوائنٹ
علی پلازہ ہیلاں روڈ پھالیہ 0333-8037512
hrsdin@yahoo.com

فہرست

انتساب	6
تعارف	7
مقامِ شکر	8
ریاض احمد ریاضؔ کی کربلائی شاعری	9
حمد	11
نعت رسولِ مقبولؐ	13
رباعیات	15
احسانِ ابوطالبؑ	27
طہارت کا کعبہ	29
جنابِ فضہؑ	31
جنابِ زینبؑ	33
بقا حسینؑ ہے	35
آفتابِ وفا	37
علمِ عباسؑ	39
مرضیِ یزداں	41

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصائد	43
محبت علیؑ کی	51
نام وفا	53
نوراوّل	55
معراج محبت	57
سلام	59
سلام	61
اقرار امامت	63
خلیفہ	65
تلاش سکون	67
بری بات	69
انسانیت کے قاتل	72
اجر رسالت	75
نوحہ جات	77
دوھڑا جات	91
کلِ ایمان	106
باراں امامؑ	108

حجاب	121
ماں	123
آئینہ یورپ	125
انسان	129
تقسیم	131
گردشِ ایّام	133
بسمل	135
دوستی	137
ترکِ گناہ	139
بے وفا	141
رقیب	143
دُعا	145
تمت بالخیر	146

---☆☆☆---

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انتساب

اُن ہستیوں کے نام

جنہوں نے میری پرورش

صراطِ مستقیم پر کی میری سوچ و عمل

سے اُن کی عقیدت آلِ محمدؐ

عیاں ہے

ریاض احمد ریاضؔ

تعارف

میں اپنے تعارف میں کچھ اس لئے نہیں لکھوں گا کیونکہ مجھے شوقِ شہرت ہے ہی نہیں، ہاں البتہ جو لکھنا ضروری ہے وہ قابل ذکر و فخر بات یہ ہے کہ میرا تعلق اُس بستی سے ہے جو عزاداری کی دنیا میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ صوبہ پنجاب کے ضلع منڈی بہاؤالدین میں موجیانوالہ کے نام سے موجود وقائم یہ آبادی کئی دیگر خوبیوں کو اپنے اندر سمیٹنے کے ساتھ ساتھ عزاداری کا ایسا مرکز ہے کہ جہاں ملک کے طول و عرض سے لوگ عمومی پروگرام ہائے عزاداری اور بالخصوص زیارت ''جلوس محملاں بیادِ رہائی و واپسی اسیرانِ کربلا'' کے لئے قافلوں کی شکل میں شرکت کرتے ہیں یہ بھی اسی گاؤں کا طُرّۂ امتیاز ہے کہ اس نے ملک کے طول و عرض میں بہترین علماء کرام، ذاکرین عظام، ماتمی دستے، نوحہ خواں پارٹیاں، ڈاکٹرز، ججز اور نامور شاعروں کے علاوہ زندگی کے دیگر کئی شعبوں میں قابل ذکر اور قابل فخر لوگ متعارف کرائے۔ گاؤں میں موجود ہر بچہ، بوڑھا اور جوان اپنے مذہب و مسلک سے اس قدر محبت اور عقیدت رکھتا ہے کہ اس کے نام پر جان و مال قربان کرنے کے لیے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں فخر و انبساط محسوس کرتا ہے۔ میری آنکھ بھی اسی ماحول میں کھلی، لہٰذا میری پرورش اور تربیت میں یہی عناصر کارفرما اور غالب رہے، اس کتابی کاوش کی شکل میں اپنی سوچ و عقیدت قلم کے ذریعہ آپ کی خدمت میں اس اُمید پر پیش کر رہا ہوں کہ آپ میری اس کوشش میں کسی بھی دانستہ یا نادانستہ غلطی کو نظر انداز کر کے حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

ریاض احمد ریاضؔ

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقام شکر

حمد ہے اُس خالق کائنات کی جس نے اپنا تعارف کروانے اور نظام ہستی چلانے کے لیے اپنے نمائندے منصبِ نبوت و امامت پر منتخب و متعین کرنے کے بعد خلقتِ آدمؑ سے زمین پر اشرف المخلوقات کی شکل میں بنی نوع انسان کا سلسلہ شروع کیا۔ اور پھر ہر دور میں ان کی ہدایت کے لیے ہادیانِ برحق بھیجے اسی خالق لم یزل نے کمال مہربانی فرماتے ہوئے ہمیں وجہِ تخلیقِ کائنات ہستیوں کی معرفت، عقیدت و مؤدت عطا فرمائی۔ ان کی محبت، مؤدت اور عرفان جیسی نعمات عظمیٰ حاصل ہونے پر خالق کائنات کا شکر گذار ہوں۔

ریاض احمد ریاض

ریاض احمد ریاضؔ کی کربلائی شاعری

شاعری ہنر و فن نہیں نہ ہی اکتسابی علم ہے کہ اکتساب و کسب سے حاصل ہو جائے بلکہ شاعری وجدان و عرفان سے تشکیل پاتی ہے ہاں البتہ بیان کرنے اور شعر گوئی کے لئے اس زبان (Language) سے آگاہی اور آشنائی ضروری ہے تا کہ اپنا مافی الضمیر بیان کیا جا سکے اور ایسے الفاظ کا انتخاب کیا جا سکے جو مدعا و مطالب کو واضح کرتے ہوں۔

حمد، نعت، منقبت، قصیدہ، سلام اور مدحت کی نوع شاعری کی دیگر اصناف یعنی غزل، عشقیہ کلام، واقعاتی حکایات و نظم وغیرہ کی نوعیت سے بالکل الگ حیثیت کی حامل ہے۔ یہاں محمدؐ و آل محمدؐ سے عقیدت و مؤدت کا اظہار مقصود ہوتا ہے۔ اس لئے دوسری شاعری کے مقابل دنیا نے اس صنف شاعری کو ہمیشہ اوجِ ثریا پر ہی دیکھا اس کی وجہ یہ ہے کہ شاعری کی صلاحیتوں کو نکھارنے، اجاگر کرنے اور ہنر بیاں کے غنچوں کو گل بنا کر مہکانے کے لیے جو زمین درکار ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ زرخیزی زمین فضائل محمدؐ و آل محمدؐ میں بطریق کمال موجود ہے۔ یہاں طہارت و پاکیزگی اور ان انفاس قدسیہ کے اخلاق و کردار کی بلندیاں، ایثار و قربانی کے لازوال جذبوں اور ان کے باصفا و جانثار اصحاب کے جذبہ ہائے وفا، جانثاری اور فداکاری کے دلکش اور روح پرور مناظر کے رنگا رنگ پھولوں سے خوشبو کو کشید کر کے شاعر اپنے اشعار کو معطر اور قارئین و سامعین کے دل و جان کو معمور کر دیتا ہے۔ اہل بیت اطہارؑ کی طہارت، سخاوت، عدالت، شرافت، شجاعت، ایثار، عدل و احسان اور اوصاف حمیدہ کو بیان کرنا چاہے تو اس کے لیے لامحدود فضائل کا وسیع میدان موجود ہے جو شاعری کی دوسری اصناف کو میسر نہیں۔

شاعر محض ان مقدس ہستیوں کے فضائل کو ہی بیان نہیں کرتا بلکہ ان کی بارگاہ کی چوکھٹ پر اپنی عقیدت و مؤدت کے پھول بھی نچھاور کرتا ہے وہ عقیدت و مؤدت چونکہ مومنین کے دل

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وا ذہان میں موجود ہوتی ہے اس لئے سامعین پر وجد وانبساط کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر انور سدید اپنی کتاب ''اردو مرثیے کی سرگزشت'' میں رقمطراز ہیں۔ ''واقعہ کربلا حق وصداقت، یقین من اللہ اور حُرّیتِ ضمیر کا داعی ہے اگر اسلام کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ہے اور ہمیں جبر وکراہ کے بغیر جینا ہے نیز اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ جائز ضرورت کی تکمیل پروقار طریقے پر کی جائے اور جہاں انسان اپنے کمالات ذاتی ووصفِ اضافی پر فخر ومباہات کرنے کا حق محفوظ رکھ سکے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم کربلا کی سمت سفر کریں''

''طلوع ادراک'' ریاض احمد ریاضؔ کے فکری نکھار کا پہلا گلدستہ ہے جس میں ان کی شاعری اور فکر، کربلا کی روح پرور فضاؤں سے متمسک نظر آتی ہے۔ ان کا تعلق شعراء کے اس گروہ سے ہے جنہوں نے مؤدت اہل بیتؑ میں غوطہ زن ہو کر لفظوں کی شکل میں ایسے قیمتی موتی چنے جو قلم سے نکل کر جب صفحات پر جڑے تو اقوال زرّیں ٹھہرے۔ بے شک کربلا انسانیت کی معراج اور عہد نو کے انسان کے لیے بہترین درس گاہ ہے یہ موجودہ عہد کی ناہمواریوں، مصلحتوں اور رکاوٹوں کو کربلا والوں کی پرنور زندگیوں سے ملنے والے ارفع درس کی روشنی میں عبور حاصل کرنے کا کمال حوصلہ عطاء کرتی ہے۔

تکنیکی اور فنی لحاظ سے ریاض احمد ریاضؔ کی شاعری میں نکھار کی گنجائش موجود ہے لیکن ان کے ہاں فکر کی گہرائی اور تخیّل کی بلندی بدرجۂ اُتّم دیکھی جا سکتی ہے امید ہے کہ یہ مجموعہ ان کے ادبی سفر کا پہلا قدم ہوگا اور آنے والے وقت میں وہ اپنے اس تخلیقی سفر کو بطریق احسن جاری وساری رکھیں گے۔

حسنین رضا شیرازی (ایڈیٹر ماہنامہ المہدی لاہور)

حمد

مصروفِ حمد تیری ہر وقت ہر زباں ہے
ہر آن ذکر تیرا ہر سانس میں رواں ہے

شمس و قمر فلک ہوں یا حُسنِ کائنات
ظاہر تو ہر جگہ پہ موجود ہر مکاں ہے

کونین کا تو خالق ہر چیز کا تو مالک
تیری تجلّیوں سے قائم کائنات کا نشاں ہے

یہ رنگ و بو یہ ہستی یہ عالمیں کی رونق
ہر شے میں تیری قدرت آئی نظر عیاں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by: Rana Jabir Abbas

مخلوق ہو عرش کی یا فردوس کے مکیں
ان سب سے کوئی اشرف انسان سا کہاں ہے؟

رحمٰن تو ازل سے، بندہ میں گنہگار
تیرا کرم سبھی پہ توسب پہ مہرباں ہے

عاجز ہے اس کی حمد سے فکرو قلم ریاض
تعریف جس کی بن کر اترا ہوا قرآں ہے

نعت رسولِ مقبولؐ

محبوبِ خداؐ اس دُنیا کو اسلام سکھانے آئے ہیں
رحمت سے سارے عالم کی ہر بگڑی بنانے آئے ہیں

محسوس ضرورت رب کو ہوئی اپنا کوئی جائے دنیا میں
مقصدکائنات کی خلقت کا جو جا سمجھائے دنیا میں
اللہ کی قربت کا رستہ وہ دُنیا کو دکھانے آئے ہیں

در توبہ کا ہے اس پہ کُھلا درِ شہرِعلم پہ جو آیا
لافانی ہے اس دنیا میں جو حسنؑ حسینؑ کو ہے بھایا
ہم شامل ہیں اس کشتی میں یہ جس کو بچانے آئے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

احکامِ خدا جب مانیں گے تو پھر مومن کہلائیں گے
پنجتنؑ کے دشمن لازم ہے کہ بالآخر پچھتائیں گے
یہ مرضی ومنشاء خالق کی پڑھ پڑھ کے سنانے آئے ہیں

احمدؐ کے دروازے پر سامان ہیں خلد میں جانے کے
وہ ریاضؔ شفاعت طلب کریں جو ہیں گنہگار زمانے کے
درِ پنجتنؑ پہ اس واسطے ہم سر اپنا جھکانے آئے ہیں

رُباعی

قرآن ہے قصیدہ کردار پنجتنؑ کا
معراجِ بندگی ہے پیار پنجتنؑ کا
مودۃ ریاضؔ انکی فردوس کا ساماں ہے
جہنم کا بنے موجب انکار پنجتنؑ کا

رُباعی

یا رب! میرے شعور کو وہ بخش دے آگاہی
کچھ شانِ پنجتنؑ کی ہو جائے آشنائی
پوچھے ریاضؔ مولا کیا مرتبہ ہے اِن کا؟
جن پہ درود بھیجے تو اور تیری خدائی

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رباعی

جو ذہنِ بشر میں آجائے اسے علیؑ نہیں کہتے
ہم جلی کو علیؑ کہتے ہیں علیؑ کو جلی نہیں کہتے
نہ ہو کائنات جس کے قبضۂ قدرت میں اے ریاضؔ!
ہم ایسے کسی عاجز کو ہر گز ولی نہیں کہتے

رباعی

علیؑ کا ذکر تو روح میں قرار لاتا ہے
دل کے ویرانوں میں یکسر بہار لاتا ہے
مومن تلاش خلد کی کرتا نہیں ریاضؔ
فردوس اس کے پیچھے علیؑ کا پیار لاتا ہے

رباعی

بھرتے ہیں نوحؑ کے زخم جبریلؑ کے پر سے
جل جائیں مَلک کے پر تو شفا لائے کدھر سے؟
لائے فطرس کو آسماں والے زمین پر ریاضؔ
تجھ کو شفا ملے گی جھولا زہراؑ کے پسر سے

رباعی

چشمِ شرافت سے دیکھے گا جو جہاں پر
حسینؑ دکھائی دے گا عزت کے ہر مکاں پر
ریاضؔ کلمہ کے لیے جس نے کرائے سر قلم
کلمہ اسی کے صدقے جاری ہے ہر زباں پر

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رُباعی

اگرچہ کر رہے تھے سب بیعت یزید کی
ہراساں تھی فقط حسینؑ سے حکومت یزید کی
ریاضؔ شامل تھے یہ بھی لوگ قتلِ حسینؑ میں
جو کر رہے ہیں آج بھی وکالت یزید کی

رُباعی

نامِ عباسؑ میں وہ تاثیر دیکھی ہے
لوح عرش پہ مٹتی تحریر دیکھی ہے
نیچے علَم کے مانگے عقیدت سے جو ریاضؔ
ہم نے بدلتی اس کی تقدیر دیکھی ہے

رُباعی

عباسؑ کائنات میں حیا کا وہ قرآن ہے
خاموش جسکی آیتیں حسرت کی داستان ہے
عقیدت کے آسمان سے اس کا ہے نزول
اوج پہ علَم ریاضؔ وفا کا ترجمان ہے

رُباعی

مخلوق میں معظم وہ انسان ہو گیا
جسے عظمتِ بتولؑ کا عرفان ہو گیا
کہنے کو بے شمار ہیں اصحاب ریاضؔ
عقیدت سے اہلبیتؑ میں سلمانؓ ہو گیا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رُباعی

آلِ نبیؐ کے قاتل کہنے کو مسلمان تھے
کچھ شاملِ سقیفہ حکومت کے طالبان تھے
وہ خوف علیؑ سے کلمہ پڑھتے رہے ریاضؔ
دشمن تھے پنجتنؑ کے وہ دشمنِ قرآن تھے

رُباعی

اللہ کی مشیّت کا ترجمان یاعلیؑ ہے
یزداں کے اوصاف کا انسان یا علیؑ ہے
ریاضؔ کاغذ پہ رقم ہے اللہ کا بس کلام
مگر کردار کا مکمل قرآن یا علیؑ ہے

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

رُباعی

علیؑ کے نام سے تلاوتِ قرآن ہوتی ہے
مشکل تو نام سنتے ہی آسان ہوتی ہے
جب یا علیؑ مدد کہتے ہیں ہم ریاضؔ
اس سے حلالیوں کی ہمیں پہچان ہوتی ہے

رُباعی

علیؑ والوں پہ خدا کا احسان ہوتا ہے
نصیب ہوں تو نصیب کل ایمان ہوتا ہے
پس شکر اس عطا پہ لاکھوں ریاضؔ ورنہ
بنا حُبِّ علیؑ منافق انسان ہوتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رُباعی

وسیلۂ نجات ہیں محمدؐ کے گھرانے والے
جنت کریں فروخت اس در پہ آنے والے
کبھی دنیا کے عالموں سے پوچھے کوئی ریاضؔ
جائیں گے وہ کہاں؟ اس در کو جلانے والے

رُباعی

جو ذہنوں سے اعلیٰ اور وجہہ جلی ہے
وہ نصیری کا رَب میرا مولا علیؑ ہے
معراج پہ نبیؐ نے کی آرزو یہ ریاضؔ
کہ پردے میں دیکھوں خدا یا علیؑ ہے

رُباعی

ہم سے علیؑ ولی کی بھلا کیسے ہو ثنا
جیسے شان مرتضیٰؑ کی گئے مصطفیؐ بتا
فضائل اُس کے بالائے ادراک ہیں ریاضؔ
جس کا قرآں قصیدہ ذاکر ہو خود خدا

رُباعی

شیرِ خدا علیؑ کی کعبے میں ہے ولادت
دنیا میں مل سکی نہ کسی کو یہ سعادت
کوئی ایسا ریاضؔ عابدؑ کائنات میں نہیں
بستر پہ جس کا سونا اللہ کی ہو عبادت

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رُباعی

بستا ہے جن کے دل میں پیار پنجتنؑ کا
کرتے ہیں وہ عبادت میں اقرار پنجتنؑ کا
کوشش منافقوں کی ہے رات دن ریاضؔ
کہ نماز سے گھٹا دو پر چار پنجتنؑ کا

رُباعی

نبوت پلی جس کی آغوش میں وہ ازل سے مسلمان عمرانؑ ہے
توحید و رسالت کا ہر اک قدم پہ جبھی تو نگہبان عمرانؑ ہے
سایہ رہا یہ تو اسلام پہ تیغوں کے سائے میں بھی ریاضؔ
رسالت کا ناظم، امامت کا آدمؑ، شجروں کی پہچان عمرانؑ ہے

رُباعی

جو کہ بیابان میں اہلِ حرم کی آس تھا
صدائے العطش میں پابند تھا اُداس تھا
ریاضؔ جس کے خوف سے ڈرتے تھے شام و روم
شیرِ خدا کا شیر خاموش وہ عباسؑ تھا

رُباعی

سخیوں پہ ہو سخاوت دہلیز فاطمہؑ سے
جہاں کو ملے ولایت دہلیز فاطمہؑ سے
ہمیں خوف آخرت کا کیونکر نہیں ریاضؔ
ملے بیچنے کو جنت دہلیز فاطمہؑ سے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رُباعی

جس کے دل میں ولائے کُلِّ ایمان نہیں
ہو مومن کوئی ایسا یہ اُس کی شان نہیں
جو اعتراض کرتا ہو علیؑ کی گواہی پہ یوں ریاضؔ
کلمہ، اذاں میں واجب عبادت کے درمیان نہیں

احسانِ ابوطالبؑ

اللہ نے خود بنایا نگران ، ابو طالبؑ
رہے سایہ محمدؐ پہ ہر آن ، ابو طالبؑ

آغوش میں نبیؐ کو اس شان سے ہے پالا
نگاہِ دشمناں سے دن رات ہے سنبھالا

رسالت کو ہے چڑھایا پروان ، ابوطالبؑ

خود پڑھ کے اس نے کلمہ دنیا کو پڑھایا ہے
پوتے نے اُس کے کلمہ سر دے کے بچایا ہے

اسلام کے وجود میں ہے جان ، ابو طالبؑ

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کافر نہیں یہ چاہتا میرے گھر میں مسلماں ہو
عمرانؑ چاہ رہے تھے اسلام کا اعلاں ہو

تیرا رہے گا دین پہ احسان ، ابو طالبؑ

نبیوں کا جو نبیؐ ہے کردار میں قرآں ہے
کلمہ اسی کا پڑھ کر ہر کوئی مسلماں ہے

ہیں ریاضؔ اُس نبیؐ کے نکاح خوان ، ابو طالبؑ

---☆☆☆---

طہارت کا کعبہ

طہارت کا کعبہ، مسکن حیا کا ، سارے جہاں میں ہے گھر فاطمہؑ کا
عرش سے فرشتے شفا پانے آئیں وہ دارالشفا ہے در فاطمہؑ کا

جو جنت سے کپڑے شہزادوں کے لایا اس نے تعارف یوں اپنا کرایا
مقرب فرشتہ جبھی ہوں فلک پہ جو جاتا ہوں بن کے نوکر فاطمہؑ کا

آیہ مباہلہ کی تفسیر لینے علیؑ ، زہراؑ ، شبرؑ و شبیرؑ لینے
اللہ نے بھیجا سب اس گھر سے لے جا جبھی چل کے آیا پدر فاطمہؑ کا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کے لیے کی دعا مصطفیٰؐ نے، کعبے میں بھیجا ہے اس کو خدا نے
عجب شان سے وہ ذیشان آیا عرش اولیٰ سے شوہر فاطمہؑ کا

دیں جو پہنچایا ہے کُل انبیاء نے، مٹانے کو سوچا اسے اشقیاء نے
توحید ، کلمہ ، شریعت بچانے کربل میں آیا پسر فاطمہؑ کا

جو دینِ محمدؐ کی توقیر جانے دل سے علیؑ کو وہ رہبر بھی مانے
مطیع پنجتنؑ کا وہی ریاضؔ ہو گا ممنون ہو جو بشر فاطمہؑ کا

---☆☆☆---

جنابِ فضّہؓ

در فاطمہؑ پہ آکر عزت جو میں نے پائی
شاہی حقیر چھوڑ کر فردوس ہے کمائی

ماں کہہ رہے ہیں مجھ کو زہراؑ کے دل کے چین
دنیا کو جنکی عظمت خود مصطفیٰؐ نے بتائی

پوشاکیں آسماں سے جبرائیل لے کے آیا
بسم اللہ پڑھ کے ان کو ہاتھوں سے ہیں پہنائی

کائناتِ کبریا میں ایسا کریم گھر ہے
کرتے ہیں شہنشاہ آ کر یہاں گدائی

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرشتے بھی ساتھ میرے چکی چلانے آئیں
داڑھی سے سلمانؓ آ کر کرے صفائی

قرآن ہے قصیدہ اس گھر کے ہر عمل کا
روٹی کے بدلے آیت عرش اُولیٰ سے آئی

دونوں جہاں میں فضہؓ ہے محترم ریاض
پنجتنؑ کی نوکری نے توقیر یوں بڑھائی

جنابِ زینبؑ

محسنہ انبیاء، دین کی بقا ہے وہ　　نواسی رسولؐ، ثانی زہراؑ ہے وہ
تفسیر ہے قرآن کی ملکۂ حیاء ہے وہ　　یزیدیت کے سامنے حجتِ خدا ہے وہ
تاریخ نے جبین پر کر لیا ہے یہ رقم
زینبؑ نے اونچا کر دیا دین کا یہ علم

ظلمت کی آندھیوں میں صبر کی انتہا ہے وہ　　کشتی دینِ خدا کی بھنور میں ناخدا ہے وہ
تبلیغ میں رسولؐ جیسی مبلغہ خدا ہے وہ　　کفر میں لاالہ کی آخری پناہ ہے وہ
یہ تیرا احسان ہے یہ تیرا اعجاز ہے
زندہ کلمہ و اذاں ہے اور یہ نماز ہے

کوشش تھی یہ اُمیّہ کی کامل تھا یہ ارادہ　　آلِ نبیؐ مٹا دو، مٹے دین مصطفیٰؐ کا
منشا چلے ہماری نہ حکم ہو خدا کا　　پھر بیعت لینے چل پڑا لشکر بے حیا کا
کربلا میں زینبؑ و شبیرؑ دونوں آگئے
قربانی حسینؑ سے وہ دین کو بچا گئے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کٹتا نہ سر حسینؑ کا ، زینبؑ نہ جاتی شام   مٹ جاتا مصطفیٰؐ کے اسلام کا نظام
تبلیغ ایسے کر گئیں زینبؑ بازارِ عام   بچ گیا دینِ خدا، باطل ہوا ناکام
زینبؑ بچایا دین ریاضؔ شاہ مشرقین کا
ممنوں خدا رہے گا زینبؑ و حسینؑ کا

بقا حسینؑ ہے

مشکلوں میں دین کا مشکل کشاء حسینؑ ہے
کھڑا لشکروں کے سامنے تنہا حسینؑ ہے

نہ بھولنا مسلماں پڑھ کر تو لا الہ
کہ کلمہ توحید کی اصل بقا حسینؑ ہے

جس نے بچائی خوں سے تبلیغ انبیاء کی
دین کی وہ کشتی کا ناخدا حسینؑ ہے

ہے کوئی اٹھائے جو بیعت کا اب سوال
وہ یزید مٹ گیا زندہ سدا حسینؑ ہے

ذکر یہ حکومتیں اس کا بند نہ کر سکیں
آج بھی تو اوج سے اونچا بڑا حسینؑ ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact: jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فطرس نے آسمان پر اوروں سے یہ کہا
مسیحا وہ اس زمین پہ ہمارا حسینؑ ہے

کائنات جس کے در پہ آتی ہے مانگنے
دونوں جہاں کا شہنشاہ میرا حسینؑ ہے

عطا کرے بہشت جو آنسوؤں کے بدلے
مالک خدا کی مرضی کا ایسا حسینؑ ہے

خوش نصیب ہم سا کوئی نہیں ریاضؔ
جن کو خدا نے رہبر دیا حسینؑ ہے

آفتابِ وفا

وفا کے آسمان پر روشن یہ آفتاب ہے
حرفِ دعا بتولؑ کا علیؑ کا انتخاب ہے

بنا گئیں پوشاک خود زہراؑ جس کے واسطے
اِنّما کے صحن میں اترا یہ مہتاب ہے

کائنات میں نہیں کوئی عباسؑ کی مثال
جس کو کہے امامؑ یہ عظمتوں کا باب ہے

ایسا علم عباسؑ نے اوج پہ نصب کیا
جس کی وفا جہاں میں اِک کھلی کتاب ہے

کربلا رواں ہوا جب قافلہ یہ دین کا
ہر کوئی بے خوف تھا عباسؑ ہم رکاب ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیونکر ہمیں ملال ہو لشکرِ یزید کا
شیرِ خداؑ کے شیر کا عروجِ شباب ہے

زینبؑ نے دیں تسلیاں اور کہا یہ باربار
بازوئے عباسؑ ہی ہمارا تو حجاب ہے

اے سقائے سکینہؑ! اصغرؑ کا حال دیکھ لے
تڑپ رہاہے پیاس سے نہ ایک بوند آب ہے

شامیوں سے چھینا عباسؑ نے فرات کو
پانی بھر کے پلٹا وہ خود بے سیراب ہے

مشک میں لگاجو تیر ، آہ بھری عباسؑ نے
کاش پانی پہنچتا اصغرؑ بڑا بے تاب ہے

امامؑ کی رضاؤں میں شہید جو ہوا ریاض
محشر تلک وفاؤں میں عباسؑ لاجواب ہے

علمِ عباسؑ

غازی تیرا علم عقیدت کا پاسباں ہے
مشکلیں ہماری کرتا یہی آساں ہے

پہنچے سکوں اس سے ہمیں مانگ کر دعائیں
سنتا ہے ہر کسی کی ہر اک پہ مہرباں ہے

ظلمت کی ہر فضا میں جیسے بھی دور آئیں
مومن کے سر پہ سایہ کرتا یہ سائباں ہے

اس سے وفا کی خوشبو دنیا کو آ رہی ہے
اس کے لبوں پہ جاری حسرت کی داستاں ہے

سایہ ہمیشہ اس کا جس کی بھی چھت پہ ہو گا
چودہؑ کی نظرِ خاص میں رہتا وہی مکاں ہے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیبر میں مرتضیٰؑ نے ایسا اسے اٹھایا
اونچا جبھی دہر میں اسلام کا نشاں ہے

تقدیر ایسی بدلے کبھی مانگ کر تو دیکھ
لوح و قلم عطا کی یہ زیرِ آسماں ہے

رازق وہی ہمیشہ مخلوق جس سے مانگے
ہم بھی خدا سے مانگیں وسیلہ یہ درمیاں ہے

کٹ کر بھی ہاتھ اس کے رہتے ہیں سر بلند
جس کی وفا جہاں میں ہر ایک پہ عیاں ہے

عباسؑ کے علم کو جھکتا ہے جو ریاض
اس پر جنابِ زہراؑ ہر آن مہرباں ہے

مرضیٔ یزداں

دونوں جہاں میں مرضیٔ یزداں یا علیؑ ہے
کائنات پہ خدا کا احسان یا علیؑ ہے

نبیوں کی تا قیامت مشکل کشائی کرنے
موجود ہر جگہ پہ ہر آن یا علیؑ ہے

مشروط جس گواہی سے رسالت ہے انبیاء کی
وہ غدیر ہو کہ عرش، اعلان یا علیؑ ہے

"مَن کُنتُ مولا" سارے وہ کیسے مان جاتے
حلالیوں کی جب کہ پہچان یا علیؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Contact: jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لاریب ہے قرطاس پہ اُترا ہوا قرآن
کردار کا مکمل تو قرآن یا علیؑ ہے

ریاضؔ چہرہ کسی نبی کا نہیں دیکھنا عبادت
اعمال کا وہ محور ومیزان یا علیؑ ہے

قصیدہ

جب پکارا کسی نے علیؑ کو ہو گئی اُس کی مشکل کشائی
مشکلوں میں نادِ علیؑ کی ہر نبیؑ نے صدا ہے لگائی

اللہ کی بارگاہ میں کیا مصطفیٰؐ نے یہ سوال بھیج دے علیؑ کو اب اے رَبِّ ذوالجلال!
توڑے بت تیرے گھر سے وہ آ کر دے نبوّت میری کی گواہی

شبِ معراج عرش پہ ہوئی جو گفتگو پوچھا نبیؐ نے بولتا کوئی اور ہے کہ تو؟
باتوں باتوں میں اپنی انگوٹھی جس نے کئی بار مجھ کو دکھائی

قبلہ علیؑ کے آنے سے پہلے تو اور تھا ذاتِ خدا نے رسولؐ کو پھر مشورہ دیا
سب جبینیں اُدھر اب جھکا دیں ہوا نازل جہاں تیرا بھائی

فرمایا ابوبکر نے کہ وہاں پل صراط پر لکھی سند علیؑ کی ہو گی جس کے ہاتھ پر
دے سلامی فرشتے کہیں گے تیری خاطر ہے جنت سجائی

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com
Contact: jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

مُشکل کُشاء جہاں کا مولا علیؑ ولی ہے
کُل انبیاء کی مشکل اِس نام سے ٹلی ہے

آدمؑ کو خود خدا نے جب خاک سے بنایا　　پانی بھی تو مٹی میں ہاتھوں سے تھا ملایا
تصویر کس کے ہاتھوں سانچے میں یہ ڈھلی ہے؟

محبوبؐ کا عرش پہ ایسا وہ میزباں ہے　　نہ ہاتھ جس کے اپنے جس کی علیؑ زباں ہے
مہماں سے بات کیسے؟ کئی روز پھر چلی ہے

تیغوں کے سائے میں جو بے خوف سو گیا تھا　　اللہ سے اس کا سودا مرضی کا ہو گیا تھا
"رضی اللہ" اسکو کہنا جس پہ راضی علیؑ ہے

تیرا ذکر گُلِّ ایماں، ایماں کی زندگی ہے　　تیری ہی بس اطاعت اللہ کی بندگی ہے
جسے دیکھنا عبادت تُو چہرہ جلی ہے

قصیدہ

ہو جائے جس میں ثناء پنجتنؑ کی حقیقت میں میری وہی زندگی ہے
نہ چودہ معصوموںؑ کی جس میں وِلا ہو کیسے خدا کی وہ بندگی ہے؟

یہ میرا عقیدہ، یہ میرا ایماں ہے پانچوںؑ کے قبضے میں سارا جہاں ہے
تقسیم کرتا ہے روزی جو سب کو کائنات میں وہ مولا علیؑ ہے

اعلان خم پہ نبیؐ نے سنایا، بازو علیؑ کا سب کو دکھایا
بلا فاصلہ وہ فرما رہے تھے میرے بعد سب کا یہ ہی ولی ہے

جنت میں جیسے ہی مولائی جائیں دینے سلامی فرشتے خود آئیں
کہتے ہیں سارے زیارت کو آؤ زہراؑ کے بیٹے کا یہ ماتمی ہے

جہاں کی ہدایت کا سامان ہوگا مہدیؑ کی آمد کا اعلان ہوگا
تیاری کرو نہ پڑے منہ چھپانا خلیفہ خدا کا یہی آخری ہے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

فرمان ہے نبیؐ کا ایمان مرتضیٰؑ ہے
نورِ خدا و مظہرِ یزدان مرتضیٰؑ ہے

اللہ نے مجھ سے وعدہ خیبر کا خود کرایا — پھر جس کو بلانے کا جبرائیل حکم لازم
وہ خدا کا مجھ نبیؐ پہ احسان مرتضیٰؑ ہے

دو چیزیں دے رہا ہوں ان کو نہ بھول جانا — روزِ حشر کوثر پہ میرے پاس چلے آنا
حسنؑ و حسینؑ، زہراؑ قرآن مرتضیٰؑ ہے

سب کے گھروں میں روزہ افطار کر رہا ہے — رسولؐ اپنے گھر کا اقرار کر رہا ہے
جبریلؑ کہہ دو میرا مہمان مرتضیٰؑ ہے

اسلام آج تک جو میں نے تمہیں پہنچایا — کامل نہیں اگر یہ پیغام نہ سنایا
نائب کا کر رہا ہوں اعلان مرتضیٰؑ ہے

خالق نے خود خلیفہ اس کو میرا بنایا — منبر پہ جسکو میں نے سب دیکھ لو بٹھایا
میرے بعد سن لو حق کی پہچان مرتضیٰؑ ہے

کعبہ کی آبرو (قصیدہ)

کعبہ میں آ گئی ہے کعبہ کی آبرو
پوری یہ ہو گئی ہے محمدؐ کی آرزو

گلشن سے گلستاں سے جنگل سے بیاباں سے — جنت کے ہر مکاں سے یعنی کہ دو جہاں سے
حیدرؑ کی آ رہی ہے ہر سمت سے خوشبو

سرورؐ نے یوں اٹھا کر اپنی زباں چوسا کر — سینے سے پھر لگا کر تھوڑا سا مسکرا کر
آپس میں رازداں پھر کرتے ہیں گفتگو

تیرا چہرہ ہے وجہ اللہ تیری آنکھیں ہیں عین اللہ — تیرے ہاتھ ہیں یداللہ تو زباں لسان اللہ
یہ صفات کبریائی تیری ہیں ہو بہو

ہاتھوں پہ تاج اٹھائے سب انبیاء ہیں آئے — ہیں فرشتے سر جھکائے حوریں ہیں صف بنائے
پھرتے ہیں زیارت کو کعبہ کے چار سُو

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

بے مثل دو جہاں میں عباسؑ کی وفا ہے
مخلوقِ کبریا میں جو وفا کی انتہا ہے

زہراؑ کے گلستاں میں لایا بہار غازیؑ اولادِ فاطمہؑ کے دل کا قرار غازیؑ
زینبؑ بھی خوش تھی جس پہ عباسؑ وہ عطا ہے

عباسؑ رن میں آئے ہر کوئی تھر تھرائے شہزور بھاگتے ہیں عباسؑ جب بلائے
ہے وار میں علیؑ یہ ہم شکلِ مُرتضیٰؑ ہے

مُشکل کُشاء کے بیٹے مشکل کشائی کردے سب مومنوں کا دامن رزق و وِلا سے بھر دے
بعد از خدا ہمارا تو ہی تو آسرا ہے

بابِ علم علیؑ ہے بابِ وفا پسر ہے مظہر خدا علیؑ ہے یہ باپ کا مظہر ہے
حیدرؑ کی طرح غازیؑ دافع ہر بلا ہے

فریاد (قصیدہ)

آجا امام مہدیؑ رو رو کراں دعاواں
بن تینڈی زیارت دے دنیا توں ٹر نہ جاواں

نرجسؑ دے دل دا چین اے آ واسطہ حسینؑ اے
ہن تینڈی زیارت کوں مومن دا دل بے چین اے
آ تینڈی خاکِ پا تے اپنا میں سر جھکاواں
اکھیاں دی پیاس مولا رج رج کے میں بجھاواں
آجا امام مہدیؑ ---------------

کعبے دی چھت تے مولا غازیؑ دا علم ہووے
آلِ یہود جا کے غیراں دے در تے رووے
حج تے وی ہووے مجلس تے قصیدے میں سناواں
نعرے علیؑ دے لاون کعبے دیاں فضاواں
آجا امام مہدیؑ ---------------

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سارے جہاں تے ہووے مولا علیؑ دی شاہی
کعبے اچ کرن ماتم شبیرؑ دے مولائی
ہر ماتمی کوں زم زم بھر بھر کے میں پلاواں
جنت دے وچ وی مولاؑ تینڈا ہی ذکر چاواں
آجاامام مہدیؑ ---------------

آل نبیؐ دے دشمن ہو کے ذلیل رووِن
مولا علیؑ دے منکر جھڑے نے جو وی ہوون
گستاخ پنجتنؑ کوں آقا دیو سزاواں
مجبور مومناں دے سنو دل دیاں صداواں
آجاامام مہدیؑ ---------------

محبت علیؑ کی

زمانے سے اعلیٰ شجاعت علیؑ کی
لاریب دیکھی عبادت علیؑ کی

دیوارِ کعبہ میں رکن یمانی
نیا در بتائے ولادت علیؑ کی

اندھے بھکاری کو بخشے قطاریں
بے مثل ہے یہ سخاوت علیؑ کی

شہباز جیسے بنے ہیں قلندر
ذرے پہ یہ ہے عنایت علیؑ کی

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نصیری کا کئی بار مر مر کے جینا
مشابہ خداتھی کرامت علیؑ کی

یہ سولی نہیں، ہے یہ معراجِ مومن
میرا جرم لکھ لیں محبت علیؑ کی

خالق کی خلقت جہاں اور جو ہے
ہے سبھی پہ ہمیشہ حکومت علیؑ کی

نامِ وفا

دوست بن کے دشمنوں سا کام کیا ہے
نامِ وفا کو کس طرح بدنام کیا ہے
پہلے گئے وہ یار کی میت کو چھوڑ کر
بھاگے بنے خلیفہ وہاں دوڑ دوڑ کر
کیسے کہوں نبیؐ کا احترام کیا ہے
نامِ وفا کو اس طرح بدنام کیا ہے
اپنے جلانے آئے تھے جو مصطفیؐ کا گھر
خاتونؑ آئیں سامنے اپنا گرایا در
اُسی گھڑی تبرا اپنے نام کیا ہے
نامِ وفا کو اس طرح بدنام کیا ہے
بھاگے وہ ایسے اُحد سے ایسے جانے رکے کہاں؟
فراریوں کے پیچھے بھاگیں ان کی بیویاں

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہنچ کر گھروں میں رام رام کیا ہے
نام وفا کو اس طرح بدنام کیا ہے

چھینا جو حق تو بن گئے دشمن بتولؑ کے
پھر پرزے پرزے کر دیئے سندِ رسولؐ کے

زہراؑ بھی روئیں ایسا احترام کیا ہے
نام وفا کو اس طرح بدنام کیا ہے

نورِ اوّل

ہے نبیوں سے رتبہ بڑا پنجتنؑ کا
قصیدہ خدا نے پڑھا پنجتنؑ کا

حدیث کساء سے عیاں ہو رہا ہے
کہ عالم ہے صدقہ بنا پنجتنؑ کا

انہی کی ملائک بھی کرتے ہیں تسبیح
ثناء خواں ہوا خود خدا پنجتنؑ کا

آغازِ خلقت میں نورِ خدا سے
ہوا نور اوّل جدا پنجتنؑ کا

ملی تھی نبوّت جبھی انبیاء کو
جواقرار سب نے کیا پنجتنؑ کا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملا ہے جو حوّاؑ کو شادی پہ مہر
ادا نام لے کے کیا پنجتنؑ کا

طوفاں سے کشتی بچانے کو نوحؑ نے
اسم تعویذ میں تھا لکھا پنجتنؑ کا

تھی سلیمانؑ کی شاہی فقط اک جہاں پہ
عالمیں پہ ہے قبضہ سدا پنجتنؑ کا

فرشتے کہیں گے یہ دے کر سلامی
ہم تیرے خادم اے گدا پنجتنؑ کا

بلندی پہ مقسوم ہے اس کا ریاض
جس کو بھی در ہے ملا پنجتنؑ کا

معراج محبت

محبت کی اس جہاں میں عجب داستاں ہے
وجود کائنات میں بھی پیار ہی عیاں ہے

تبلیغ نوحؑ نبی میں محبت ہے کبریا کی
انکارِ محبت سے آیا پھر طوفاں ہے

یوں آتش نمرود میں بے خوف کود جانا
معشوق کا عاشق سے چھوٹا سا امتحاں ہے

اک باپ کاٹتا ہے لخت جگر کی گردن
محبت کی اس ادا سے مانوس کل جہاں ہے

یوسفؑ کی محبت میں کیا کچھ نہ جتن ڈھائے
ملا عشق کا ثمر کہ زلیخا پھر جواں ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معراج محبت کی دیکھی تھی کُل جہاں نے
محبوب کو عرش پہ بلایا جو لامکاں ہے

منظور کر سکا نہ خالق بھی تو جدائی
تنہائی کے عالم میں وصالِ عاشقاں ہے

لعنت کا مستحق ہے جو ہو منکرِ مودت
فرمانِ مصطفیٰؐ میں واضح یہ اعلاں ہے

مفہوم عاشقی کا ذرا پنجتنؑ سے پوچھو
عاشق دو جہاں میں ان سا کوئی کہاں ہے؟

ریاضؔ وہ اٹھائے جواں پسر کا لاشہ
جو عشقِ کبریا میں مصروفِ امتحاں ہے

سلام

حسینؑ دین ہے قائم تیری شہادت سے
ورنہ واقف کوئی ہوتا نہ یوں عبادت سے

دنیا میں بنے بیٹھے ہیں جو واعظ و امام
کہلائیں مسلماں یہ تیری ہی عنایت سے

جاگیر خلد تیری اہل عزا کے واسطے
عدو جہنمی ہیں اک تیری عداوت سے

ہم کو یقیں ہے کامل شبیرؑ تیرے قاتل
مایوس لوٹتے تھے وہ تیری شرافت سے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بازارِ شام میں تو نیزے کی نوک پر
تبلیغ کر رہا تھا قرآں کی تلاوت سے

بنتِ علیؑ نے خطبہ دربار میں دیا جو
مارا تھا اک طمانچہ زینبؑ نے شجاعت سے

مفہوم بندگی کا یہی تو ہے ریاض
انسان بنے اکمل پنجتنؑ کی اطاعت سے

سلام

حسینؑ دین پہ تو نے کیا ہے ایسا احساں
جوان بیٹوں کے خون سے کیا ہے دین جواں

انبیاء پھیر کے منہ کربلا سے جانے لگے
جب تو خنجر کے تلے رہا دیتا امتحاں

سجادؑ خونِ جگر زندگی میں روتے رہے
چادریں لوٹتے دیکھے جو نیزوں سے مسلماں

خیام کے شعلوں سے غازیؑ کو دی صدائیں
سر ننگے قدم باہر جو رکھتی تھیں بیبیاں

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معصوم سکینہؑ کو شمر مارے جو طمانچے
کانوں سے لہو ٹپکا جب چھینی بالیاں

چشمِ فلک سے آنسو بہنے لگے ریاضؔ
ہاتھوں سے بنت زہراؑ نے پہنی جو رسیاں

اقرارِ امامت

حُبِّ علیؑ کا جو بھی انکار کر رہا ہے
واضح وہ اپنی ماں کا کردار کر رہا ہے

خُم پہ کیا علیؑ کا اِعلان مصطفیٰؐ نے
خلافت کا تب سے مومن اقرار کر رہا ہے

قرآن میں رقم ولایت ہے مرتضیٰؑ کی
پڑھ کر بھی شیخ آیت ، فرار کر رہا ہے

اپنا بدل رہا ہے دولت سے جو عقیدہ
دو بیڑیوں پہ خود کو سوار کر رہا ہے

اُس غیر کو بھی اپنا کہنے لگے تھے لوگ
جو اُمیّہ سے محبت کا اظہار کر رہا ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کبھی ہو سکی نہ جن کو سورۃ بقرہ یاد
نائب نبیؐ کے ان کو شمار کر رہا ہے

تراویح ، نماز ، روزہ ، حج بھی کرے پیادا
بِن حُبِّ علیؑ عبادت بے کار کر رہا ہے

اُن ظالموں کا کیسے ہو پائے گا دفاع؟
جن پہ خدا بھی لعنت کئی بار کر رہا ہے

زہراؑ کے دشمنوں سے جو دوستی رکھے گا
دوزخ وہ اپنے واسطے تیار کر رہا ہے

کہتا ہے پنجتنؑ کو جو مانتے ہیں ہم بھی
اندر سے کسی اور کو وہ پیار کر رہا ہے

خلیفہ

انسان تو ازل سے ایسا ذی وقار ہے
تجھے سجدے کے انکار سے شیطان گنہگار ہے

خلیفہ بنا کے تجھ کو بھیجا گیا زمیں پہ
برعکس تیرے عہدے کے کیونکر تیرا کردار ہے

حوریں سجا رہی ہیں جنت جو تیری خاطر
دوزخ میں کیوں مگر تو جانے کو تیار ہے

کرتا ہے خون ریزیاں زمیں پہ تو ہو بہو
جیسا کہ ابلیس کو رب سے تکرار ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر دیکھ کر موازنہ اپنے ہی گریباں میں
غافل خدا سے ہو کر کس کا تو پرستار ہے

کر لے تو اس جہاں میں من مانیاں مگر
زندگی کا تو ہی ہر طور قرض دار ہے

جو خودی کے راز سے نہیں آشنا ریاضؔ
ایسا بزمِ سوچ میں آدمی بیکار ہے

تلاشِ سکون

منزل سے کہیں دور جا رہے ہیں ہم
بحرِ ہوس میں غوطے لگا رہے ہیں ہم

حصولِ کثیر رزق میں رازق کو بھول کر
ٹھوکریں در بدر کی کھا رہے ہیں ہم

دنیا کے مال و زر سے حاصل کہاں سکون
تلاشِ سکوں میں اکثر تلملا رہے ہیں ہم

ذی قدر اس جہاں میں ہیں صاحبِ کردار
دہشت سے مگر عظمت منوا رہے ہیں ہم

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرآن کہہ رہا ہے خسارے میں ہے انساں
کس شیخیٔ بے نام پہ اترا رہے ہیں ہم

ہر طور پہ جانا ہے ہمیں جانبِ منزل
حقیقت سے مگر آنکھیں چرا رہے ہیں ہم

سامان آخرت کا تو دامن میں بھر ریاضؔ
نہ کہنا پھر وہاں کہ پچھتا رہے ہیں ہم

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

بُری بات

حق سا باطل بنانا بری بات ہے
سچ سے آنکھیں چُرانا بُری بات ہے

دائمی بت پرستوں کو اے شیخ جی!
بت شکن سے ملانا بُری بات ہے

کیا سرورؐ نے جس کو مدینہ بدر
بیٹی اس سے بیاہنا بُری بات ہے

ظلم حبشی مؤذن پہ کرتے تھے جو
ان کے رتبے بڑھانا بُری بات ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیری نظروں میں اصحاب بس تین تھے
دوسروں کو نہ چاہنا بُری بات ہے

خود کراتا تھا حیدرؑ پہ "سَبّ" جو اُسے
لعنتوں سے بچانا بُری بات ہے

بلاتے رہے یاروں کو نبیؐ "اُحد" میں
چڑھ پہاڑوں پہ جانا بُری بات ہے

جن پہ ناراض بنتِ پیغمبرؐ گئیں
نام ان کے چھپانا بُری بات ہے

مُلّاں کہتا ہے تو چار بوٹے فدک
چھین وہ بھی تو کھانا بُری بات ہے

جب کہ مانگا نبیؐ نے تھا کاغذ قلم
ہذیان کہہ کے مسکرانا بُری بات ہے

جو جلانے کو آئے تھے زہراؑ کا گھر
پیار ان سے جتانا بُری بات ہے

گئے نبیؐ کے جنازے کو جو چھوڑ کر
یار ان کو بنانا بُری بات ہے

کہہ چکے جو "بخن" خم کے میدان میں
پھر سقیفہ میں جانا بُری بات ہے

ہے حقیقت بتانے کی کوشش ریاضؔ
دل کسی کا دُکھانا بُری بات ہے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انسانیت کے قاتل

حرص و ہوس کے تابع انسان ہورہا ہے
نیلام کوڑیوں میں ایمان ہو رہا ہے

خوشنودیٔ خدا کی پروا کیے بغیر
ابلیس کی خوشی کا سامان ہو رہا ہے

تقسیم کریں جنت خود موت کے سوداگر
مرضی کا آج ترجمۂ قرآن ہو رہا ہے

دھماکے جو کر رہے ہیں انسانیت کے قاتل
راضی انہی پہ آج شیطان ہو رہا ہے

اسلام کی عظمت کا دنیا کے مذاہب میں
اپنوں کے آج ہاتھوں نقصان ہو رہا ہے

مساجد، امام باڑے، مدارس و سکول
حملوں کا ان پہ جاری فرمان ہورہا ہے

ڈھاتے ہیں اس طرح سے معصوموں پہ مظالم
شیطان خود بھی ان پہ حیران ہو رہا ہے

جو دے رہے ہیں ایسی تربیّتِ تباہی
مجال کوئی ان میں پشیمان ہورہا ہے

بھاتی نہیں کسی کو خوشیاں میرے وطن کی
بربادیوں کا موجب مہمان ہو رہا ہے

جانے کہاں سے آکر دینِ نبیؐ کا دشمن
آقاؤں کے اشاروں پہ قربان ہو رہا ہے

اسلام کے مخالف ہیں جو دورِ مصطفیٰؐ سے
حاصل انہی سے ان کو فیضان ہو رہا ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حملے کئے نبیؐ پہ دیئے کربلا میں فتوے
نقصان دین کا ان سے ہر آن ہو رہا ہے

کر انتظام مولاؑ اُن کی ہدایتوں کا
ابلیس کے انکار کا برہان ہو رہا ہے

امامؑ کے ظہور کی دعا تو کر ریاضؔ
ہر نفس اس ظلم سے پریشان ہو رہا ہے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

اجرِ رسالت

یہ اَجر رسالت کا اُمت نے ہے دیا
زہراؑ کو فدک سے ہی محروم کر دیا

جو لوگ منافق تھے بن بیٹھے مسلماں
اُس وقت انتقام کو دل میں لیا چھپا

جس گھر میں داخلے کی نبیؐ مانگتے اجازت
اس گھر کو آگ لیکر جلانے کوئی گیا

تعظیم فاطمہؑ میں کھڑے ہوتے تھے رسولؐ
کس نے کھڑا بتولؑ کو دربار میں کیا؟

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصغرؑ کو تیر مارا قاسمؑ کے کئے ٹکڑے
کس جرم میں حسینؑ سے بدلہ یہ ہے لیا؟

چھین کر وہ زیور رہے لوٹتے ردائیں
بے درد مسلماں پھر خیمے گئے جلا

زہراؑ کی بیٹیوں کا کیا جرم تھا ریاضؔ؟
کیوں شہروں میں ان کو پھرایا تھا بے ردا

نوحہ

زہراؑ دیاں جائیاں نے، ہائے سر تے ردا کوئی نہیں، بازار اندر
مارن پئے پتھر شامی، کیں کیتا حیا کوئی نہیں ، بازار اندر

بیمار مہاری اے گل طوق وی بھاری اے
پھوپھیاں کوں جو ڈیندا اے رت اکھیاں چوں جاری اے
مجبور بیڑیاں وچ سجادؑ جیا کوئی نہیں ، بازار اندر

شہراں کوں سجاندے رہے مہمان بلاندے رہے
اولادِ مصطفیٰؐ کوں گلیاں اچ پھراندے رہے
معصوم سکینہؑ لئی لبھی بیہن دی جا کوئی نہیں ، بازار اندر

ہر چوک تے خدائیاں ویکھن جو قیدی آئیاں
والاں اچ منہ لکاون مجبور زہراؑ جائیاں
افسوس کہ زینبؑ کوں لبھی ٹرن دی راہ کوئی نہیں، بازار اندر

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معصوماں دے گل رسیاں ہائے ظالماں نے کسیاں
مجبور نے بولن توں کئی پاہراں دیاں تسیاں
سادات دے بالاں کوں گھُٹ پانی لبھا کوئی نہیں، بازار اندر

نیزے تے سر حسینؑ اے ہر موڑ تے بے چین اے
آکھن پئے شامی آگئی باغی دی وڈی بھین اے
تائیں ریاضؔ جھنے زینبؑ ودھ ایں توں سزا کوئی نہیں، بازار اندر

نوحہ

رہی حسرت دل وچ زینبؑ دے نہیں ویر کوں کفن پوائیا اے
ڈھا ستر قدم تے بھین نے رئیا کُسدا امڑی جایا اے

رکھ ویر دے گل تے گل مردی، گل شمر دے نال میں ناں کردی
رہی منگدی چادراں قاتلاں توں عباسؑ دی موت مکایا اے

ڈھانویں دی ڈیگر ڈھلدی رہی اگ وچ خیام دے بلدی رہی
بیمار سجادؑ کوں رب جانے کیویں زینبؑ آن اٹھایا اے

پائیاں کڑیاں زہراؑ جائیاں نے جڈاں لاش بھراتے آئیاں نے
اُٹھ ڈیکھ زیور تیڈی الفت وچ نانے دی امت پوا یا اے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوندی چادر کفن پواندی میں بے وارث چھوڑ نہ جاندی میں
ناراض نہ تھیویں بھیناں تے نہیں تینکوں دفن کرایا اے

آکھے لاش اکبرؑ تے عونؑ دی ماؑ، چا ہتھ برچھی دا زخم ڈکھا
ڈٹھا جگر ریاضؔ جاں لیلیٰؑ نے غش ماں اجڑی کوں آیا اے

نوحہ

مینکوں وکھری قید اچ ہائے بابا زندان دی گرمی کھا گئی اے
پئی تڑپدی آں گھٹ پانی لئی لگ جگر میڈے کوں بھا گئی اے

سڈ پھوپھیاں کوں پئی ماردی اے رو عابدؑ ویر پکاردی اے
تھی ونج ضامن کدی ناں روساں ایتھاں بھین تینڈی گھبرا گئی اے

بند کوٹھڑی سخت اندھیرا اے پیا دل ڈبدا ہن میرا اے
نہیں لبھدا سینہ بابے دا رکن پالن والی ماء گئی اے

سب رشتے میتھوں توڑ گئے مینکوں کلیاں بابا چھوڑ گئے
سر مار کے نال دیواراں دے مر رو رو کے تنہا گئی اے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
www.ziaraat.com jabir.abbas@yahoo.com Sabeel-e-Sakina

Presented by: Rana Jabir Abbas

چایا میت سجادؑ معصومہ دا ، رُل موئی زندان محرومہ دا
آہی عاشق پیودے سینے دی پھوپھیاں توں سنگت مکا گئی اے

تینڈے کفن لئی مجبور ہویا ، تینڈی قبر تے عابدؑ رت رویا
آکھے وانگ مسافراں دفن کیتا اج غربت میں تے چھا گئی اے

نوحہ

رخساروں پہ طمانچے معصومہ کھا رہی ہے
بابا کو زیرِ خنجر بیٹی بچا رہی ہے

آغوش میں پدر کے ننھے سے ہاتھ باندھے
ظالم نہ مار ضربیں کر التجا رہی ہے

کیوں مارتے ہیں بابا کیا آپ نے خطا کی؟
آؤ چھپا لوں ان سے بانہیں پھیلا رہی ہے

یوں باپ سے بیٹی کو ظالم نے کیا جدا
معصوم سے چہرے کو ڈر سے چھپا رہی ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

شاہؑ کے گلے پر خنجر جب شمر نے چلایا
عباسؑ کو مقتل سے رو رو بلا رہی ہے

پھر لاشۂ اکبرؑ سے لپٹ کر ریاضؔ بہناں
بھائی کو اپنا چہرہ زخمی دکھا رہی ہے

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

آئی لاش بھراتے پاکڑیاں بِن چادر عونؑ دی ماںؑ اے
ڈٹھا ویر جڈاں وچ پتھراں دے جَھنی ہُتھ توں دھی زہراؑ اے

ساڈے سرتوں چادراں لاہندے رہے اَگ وچ خیام دے لاندے رہے
لُٹ داج اوناں تینڈی کبریٰؑ دا بہوں شامیاں جشن منائے

اکبرؑ دے قاتل ہسدے رہے اک دوجے کوں ول دسدے رہے
جیندی تک نہیں پوندی فوجاں تے اوندا کن عباسؑ بھرا اے

تینڈے سینے تے جیڑی سوندی اے تیتھوں نکھڑ مسلسل روندی اے
ہتھ چاندی نہیں رخساراں توں گئی سہم طماچے کھا اے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ارمان بے حد تینڈے اصغرؑ دا دنیا توں سوہنے اکبرؑ دا
شالا اک عابدؑ توں لکھ ہونیں پئی ویندی آں نسل کوہا اے

تینکوں ویرن رون نہیں دیندے ہن شام دی قید سنیندے پئے
کیویں گزراں چھتری شہراں چوں تینڈے قاتلاں دے ہمراہ اے

ایہہ رقم ریاضؔ نہیں کر سنگدا ہئیں شہر شمار او کر سنگدا
کربل توں گھن کے شام تائیں جھڑے بازار پھرائے

نوحہ

بارونق شام بازاراں وچ کیویں بھین عباسؑ دی آگئی اے
تعظیم ڈٹھی جداں پھوپھیاں دی سجادؑ کوں غیرت کھا گئی اے

پئے شام دے لوکی کہندے نے اجے ہور بازار وی ریندے نے
ایہہ سن اعلان بازار اندر غش پیو باقرؑ کوں آگئی اے

تنگ موڑ تے بھیڑ بازاری اے اُتوں مینہ پتھراں دا جاری اے
جداں خون ڈٹھا سر کبریٰؑ تے بی بی زینبؑ بھوں گھبرا گئی اے

بے دین شراب اج چور ریا، کھڑا نو گھنٹے سب پور ریا
آئی ہوش یزید کمینے کوں پُچھے کِن تے عونؑ دی ماؑ گئی اے

بے غیرت شام دے وسدے نے تک ریاضؔ او قیدی ہسدے نے
رہا دسدا شمر کمیاں کوں باغی دی بھین او آگئی اے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

ڈانویں دی ڈیگر کربل وچ زینبؑ دی چادر لہہ گئی اے
جڈاں مُک گئے مان بھراواں دے چپ کر کے خاک تے بہہ گئی اے

سادات دے خیمے جل گئے نے نالے بخت بی بی دے ڈھل گئے نے
نِمیں بال پئے لبھدے ماواں کوں کہی ظلم دی لوٹی پے گئی اے

جیندی آس تے وچ پردیس آئی نالے ضامنی پردیاں دی چائی
رب جانے کیویں چپ کر کے بی بیؑ موت عباسؑ دی سہہ گئی اے

جداں لاش بھرا پامال ہوئی، وچ خیمے بھین بے حال ہوئی
کیویں ستر قدم تے بھین سکی، شبیرؑ کوں ڈھندی رہ گئی اے

تسے بال ڈانویں کوں مرگئے نے، کج جن آیا منہ کر گئے نیں
باقی اولاد غریباں دی وچ شام دے راہواں رہ گئی اے

نوحہ

لگی چُپ وچ زندگی ساری عباسؑ دلاور دی
منگے چادراں بھین پیاری عباسؑ دلاور دی

عباسؑ بھرا ذرا نیڑے آ بازو چُھوا
میکوں گل چا لا، نہ وال کھلا، دس شام دا راہ
تھئی چپ دے وچ تیاری عباسؑ دلاور دی

آکھے زہراؑ جائی، اُٹھ ڈیکھ تاں بھائی، نہیں چادر کائی
کھڑی زیور پائی، ہئی، شام دی راہی
پچھے بھین بے کس بے چاری عباسؑ دلاور دی

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دادی فضہؓ ہن جاوٴ، میرے چاچے کوں بلاوٴ
ونج حال سناوٴ، میرا ویر بچاوٴ، گُھٹ پانی دا لاوٴ
رووے صف بچیاں دی ساری عباسؑ دلاور دی

آ کھے شمر ہن جاوٴ، ونجو غازیؑ کوں بلاوٴ، میرے سامنے لہاوٴ
اوہدے زور ڈکھاوٴ، نہیں تے کڑیاں پاوٴ
روندی بھین ہن درداں ماری عباسؑ دلاور دی

اماں فضہؓ کوئی جائے، غازیؑ کوں بلائے، دسے شمر ستائے
ساڈی چادراں لہائے، آ وس کوئی لائے
پُچھے کیویں ہن بھین گزاری عباسؑ دلاور دی

دوھڑا

نہ مار طماچے شمر میکوں دُر ڈیندی آں آپ لہا اے
میں دھی آں اوں پردیسی دی جہندی ماں داناں زہراؑ اے
ایہو گال حسینؑ دی بچڑی دی سُنی بن تے صاحبِ وفا اے
پابندیاں وچ آ کھے مک گیاں آں تینڈے پیو دی من منشا اے

دوھڑا

آئی نسل کوہا کے شام دے وچ بن غربت دی تصویر اے
قرآن پابند رہیا نیزے تے گُل پتھر جھلے تفسیر اے
انج شام دے لوکاں قدر کیتی تھھی قبر اوتھے تعمیر اے
راسی حشر تائیں روندا چادر کوں سجادؑ وی خون دے نیر اے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوھڑا

اکبرؑ دے قاتلاں نال نیزے ساڈے برقعے آن لہائے
اونوں فوج لعین نے ہر پاسوں ساڈے کل خیام جلائے
لُٹ داج اوناں تینڈی کبریٰؑ داونج رج رج جشن منائے
ایہہ ڈیکھ زیور تینڈی الفت وچ مینکوں شمر نے آن پوائے

دوھڑا

سادات عظام دا بعد نبیؐ دے کیتا امت خوب خیال اے
کیتے قتل بھرا ہمشیراں دے اتے لاشے وی پامال اے
پاکڑیاں گُل مستوراں کوں گھن آئے شام وچال اے
رہے ہتھ پاسے تے زہراؑ دے زینبؑ دے گردن نال اے

دوھڑا

مجبور ملاح طغیانی وچ پیو وانگو صبر ڈکھائے
آہی نازک پُور، طوفان ظلم دے ہر پاسیوں بنڑدے آئے
ڈیکھ خاموش ملاح کوں، لوکاں رج رج کے پتھر وسائے
تھیے انج برباد بازاراں وچ ڈیں وسن دے مُمول نہ آئے

دوھڑا

معصوم تے کیں کوں کجھ نہیں آہدے تنگ رسیاں وچ جکڑائے نی
جھڑے ماں کوں ماں نہیں سڈسنگدے کیویں سانگ اتے چڑوآئے نی
ہن زخمی سر مستوراں دے اَتے الٹے ہتھ بندوائے نی
بیمار کھڑا رت روندا اے کہے ظلم دے طوق پوائے نی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
www.ziaraat.com jabir.abbas@yahoo.com Sabeel-e-Sakina

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوھڑا

مجموعہ کل ہم درداں دا سجادؑ نفیس مزاج اے
اوندے سامنے پیو دے قاتلاں نے لٹیا ہمشیر داداج اے
تھیا انج برباد او شام اندر عباسؑ تے اکبرؑ باہج اے
ہر موڑ بازار اچ رت روئے تھی چادراں دا محتاج اے

دوھڑا

زنداں وچالے قیدی کوں ملی جگ توں عجب سزا اے
وکھری قید دی ستویں کوٹھی آوے بھین کوں چھوڑ بھرا اے
آہدا اے عابدؑ اوں ویلے میکوں ڈیندا موت خدا اے
جڈاں روندیاں بھین کوں گردن نالوں ہتھ مشکلاں نال چھڑائے

دوھڑا

رت رووَن والے قیدی دی تھی قید دی ختم معیاد اے
ودھی رت اکھیاں چوں اوں ویلے جڈاں کیتا وطن کوں یاد اے
آکھے بھین دی قبر کوں گل لاکے پیا ویندا ای وطن سجادؑ اے
تینکوں کہندے آسرے چھوڑ ونجاں میڈی غربت دی بنیاد اے

دوھڑا

جڈاں سفر وچ لٹے ہوے قیدئیاں دا دربار اچ داخلہ تھیا
ڈٹھی کل محفل بے غیرتاں دی پھٹ جگر سجادؑ داگیا
آکھے زینبؑ میکوں اوں ویلے بھل قتل بھرا داگیا
جڈاں شمر کمینہ سرغازیؑ کوں ڈٹھا طعنے ڈینڈا پیا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوھڑا

جے راندی چادر سر میڈے تے تینکوں اکبرؑ کفن پواندی
انج ریت گرم تے باجھ کفن دے تینکوں مول نہ چھوڑ کے ویندی
وس لگداتاں مَس لاندی دے میں سارے شگن منیندی
نالے بھیجدی قاصد صغریٰؑ کوں تینکوں سہرا آن بھنیدی

دوھڑا

ڈٹھا ایہہ دستور جہان اوتے، آوے ویر دی لاش تے بھین اے
اونکوں روون توں ہٹکیندے نہیں جویں چاہے کردی وین اے
کسےِ لاش تے قاتل نہیں ہوندے تینڈی قسمت میںڈی سین اے
تینکوں کوڑیاں نال اٹھاندے رہے نہ کرسنگیوں اک وین اے

دوھڑا

پیا ریت گرم تے تڑپدا اے زہراؑ دے دل دا چین اے
رہی ڈھندی کُسدا ویرن کوں آسنگدی کول نہ بھین اے
جڈاں بھج گئے گھوڑے لاش اوتے تھیا انج تقسیم حسینؑ اے
رہی چُنندی ٹکڑے مقتل چوں جاجا توں میںڈی سینؑ اے

دوھڑا

آئی لاش عباسؑ تے پاکڑیاں بن چادر عونؑ دی ما اے
کوئی شام سنیندی اے ویر غازیؑ نہیں ٹرن دامینکوں ڈھا اے
توں جانندا ایں تینڈی زندگی وچ کیتا میںڈا شمس حیا اے
کیویں گزرساں چھتری شہراں چوں تنڈے قاتلاں دے ہمراہ اے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوھڑا

ہمشکل نبیؐ کوں امت نے جڈاں نیزیاں نال لہایا
تھیا شمس غروب جوانی دا یک لخت اندھیرا چھایا
پڑھ نادِ علیؑ شبیرؑ نے ہتھ جداں پھل برچھی وچ پایا
بیا خون اکبرؑ دے سینے دا شاہ ریش اپنی تے لایا

دوھڑا

کروضو صبر دے پانی داپڑھی سیدؑ نماز خدا دی
پڑھ بسم اللہ چُمے خاک شفاء پیشانی چن زہراؑ دی
کیتا سجدہ شکر جاں سیدؑ نے مارے تیر پئی قوم جفا دی
ول عین نماز اچ شمر کمینے کٹی گردن پیو صغراؑ دی

دوھڑا

ڈانویں دی ڈیگر کربل وچ جڈاں ظلم دی لوٹی پئی اے
ماں عونؑ دی سڑدے خیمیاں چوں سجادؑ کوں لبھدی رہی اے
ڈٹھا دین داکعبہ غش دے وچ مینڈی سین جگیندی رہی اے
چاپا ویر دی نسل کوں شعلیاں چوں توڑے اپنی نسل نہ رہی اے

دوھڑا

جڈاں اصغرؑ واسطے گھٹ پانی اتے منگیا آن شبیرؑ اے
اونوں حُرمل ماریا نال ظلم دے تِن نوکاں والا تیر اے
بہوں وزنی ہائی تیر شقی داگیا گل معصومؑ دا چیر اے
رہیا تڑپدا پیو دے بازواں تے شبیرؑ دابال صغیر اے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوھڑا

بن بازووَاں دے جڈاں زین اتوں لتھا بن وچ فخر وفادا
مُک آس گئی کل تسیاں دی لتھا برقعہ عونؑ دی ماؑ دا
آیا ہتھ شبیرؑ داکمر اوتے، رہیا بھین کوں رو رو آہدا
تینڈی اپنی قسمت ماں جائی پنداوکھا ای شام دے راہ دا

دوھڑا

کیویں نو لکھ فوج اچ چھوڑ ویسیں مینکوں عباسؑ بھر اے
ایہہ لٹسن چادراں نال نیزے تینڈے ناں کوں ول ول چااے
ول بھائیں لاسن خیمیاں کوں تینڈے قتل دا جشن منااے
مینڈی نسل دے قاتل گھن ویسن سانکوں شام اچ کڑیاں پااے

دوھڑا

نہ جھنک شمر میرے بابے کوں اوندی زلفاں وچ ہتھ پا کے
میں ڈسدی آں ونج چاچے غازیؑ کوں تینکوں ڈیکھ گھنے او آکے
مظلوم جھنا ایں بہوں مقتل وچ، ہر پتر دی لاش کوں چاکے
توڑے ظلم توں ہن تاں تھک ویندے اہندا گھر برباد کرا کے

دوھڑا

تھیا قتل او چھتری شہراں وچ بے وارثاں دا سردار اے
سرزخمی ڈیکھ کے پھوپھیاں دے کھاوے غش تے غش لاچار اے
اوویں باجھ تینڈے تطہیر دی پلیاں مر ویسن وچ بازار اے
اَکھ بھال عابدؑ اجاں ساڈے کیتے پئے سجدے ہن دربار اے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوھڑا

اِنج قاسمؑ تھی تقسیم گیا وچ ظلم والے طوفان اے
چُم ٹکڑے ہاں تے لاروئے بیٹھا صابراں داسلطان اے
کیویں ماں دے سامنے گھن ویساں اوندی غربت داسامان اے
تینڈی اپنی قسمت دھی کبریٰؑ تینڈے اُجڑن دا ارمان اے

دوھڑا

وچ قبرستان مسافراں دے عابدؑ رت رو رو قبر بنائی
پایا کفن پرانے چولے دا قیدن کوں قیدی بھائی
جڈاں بھین کوں قبر لہان لگا اونوں ہکل حسینؑ دی آئی
میڈے سینے دی تسکین اے دھی بیٹھاں جھولی آن پھیلائی

دوھڑا

بازار تے زینبؑ جوڑ نہیں پر اُجڑ کے شام اچ آ گئی
ڈُکھی بعد عباسؑ دے چپ کر کے من حاکماں دی منشا گئی
جھلے پتھر حیاء دی ملکہ نے توڑے قیدن نام سڈا گئی
پڑھ خطبے دین دے قاتلاں توں بی بی فاتح شام لکھا گئی

دوھڑا

ہر موڑ بازار اچ قیدیاں تے جیڑے جاندے پتھر وسا کے
پئے دہن مبارکاں عید وانگوں اوشام اچ جشن منا کے
رہے کئی گھنٹے دربار سجاندے ہر چوک بہ چوک پھرا کے
اعلان کرن پئے باغیاں کوں سڈساں مہمان بٹھا کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

دوھڑا

ڈیگر ویلے وقت کویلے کوئی مول نہیں وطن چھڑیندا
بیا پور دے وچ مستوراں کوں نہیں او تیار کریندا
کوئی بہوں مجبوری اے چن زہراؑ کوں دھی صغراؑ چھوڑی ویندا
تائیں محملاں تے کُل بھیناں کوں پیا آپ سوار کریندا

دوھڑا

جڈاں چالی گھر دے بند دروازے ٹرے کر کے بھین بھرااے
رہی لرزدی قبر محمدؐ دی، آئی باہر جاں عونؑ دی ما اے
پئی ڈیندی اے پارتاں غازیؑ کوں ماں وکھریاں کول بہااے
جینکوں ول نہیں پیدل ٹرنے دا تینڈے نال او دھی زہراؑ اے

دوھڑا

کربل دے خونی بن دے وچ کیتے ظالماں ظلم کثیرا ے
بند کر کے پانی آلِ نبیؐ دا کُٹھے پیاسے بال صغیر اے
کِس جرم اچ قتل کریندے رہے بھیناں دے سامنے ویرا ے
ول خیمے لُٹ لُٹ کر دے رہے مستوراں آن اسیر اے

دوھڑا

کیویں بھین عباسؑ دی سر ننگے کر گئی بازار عبور اے
ہر پاسے بِھیڑ شرابیاں دی رت روئے سخت غیور اے
ڈِٹھا سر زخمی جڈاں کبریٰؑ دا کیتا غش عابدؑ مجبور اے
مستوراں تے آکھے پتھروسانا کس ملک دا ایہہ دستور اے

Presented by: Rana Jabir Abbas
www.ziaraat.com jabir.abbas@yahoo.com Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

کُلِ ایمان

علیؑ ہمارا علیؑ تمہارا
علیؑ ہے رہبر علیؑ سہارا

علیؑ ہے اللہ کا دین کامل — علیؑ کو یاروں میں کر نہ شامل
علیؑ سے اللہ کی ہر رضا ہے — علیؑ سے مومن کی ہر شفا ہے
علیؑ ہے کشتی، علیؑ کنارا، علیؑ ہمارا علیؑ تمہارا

علیؑ کل ایمان بھی ہے — علیؑ مجسم قرآن بھی ہے
علیؑ شکلِ رحمان بھی ہے — علیؑ شیر یزدان بھی ہے
علیؑ ہے مخفی، علیؑ نظارا، علیؑ ہمارا علیؑ تمہارا

علیؑ ہے مشکل کشائی کرتا — علیؑ ہے سائل کی جھولی بھرتا
علیؑ معلم ہے عرشی فرشی — علیؑ نے یکدم قطار بخشی
علیؑ ہے زندگی، علیؑ گزارا، علیؑ ہمارا علیؑ تمہارا

علیؑ خزینہ صفات بھی ہے — علیؑ سفینہ نجات بھی ہے
علیؑ ناظم زمین و زمن ہے — علیؑ کے تابع چرخ کُہن ہے
علیؑ کے قبضے نظام سارا، علیؑ ہمارا علیؑ تمہارا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باراں امامؑ

شروع اللہ دے ناں توں کراں میں کلام
لکھاں بھیجاں انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ
دنیا نوں دے گئے جو حق دا پیغام

پہلاں انہاں توں میں دساں ایہہ بات
ایہہ باراںؑ تے چودہؑ نی لائق صلوات
انہاں لئی بنائی اے ساری کائنات
انہاں نے ڈسائی اے اللہ دی ذات

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

پہلے امامؑ

ہے پہلا امام علیؑ شیر خدا
ایہہ سارے زمانے دا مشکل کشاء
نئیں دنیا دے اندر کوئی ایندے جیا
چہرہ ایندا وی اے چہرہ خدا

جے کر پوچھیں توں حق دی کلام
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوجے امامؑ

دوجے امامؑ ہن جو حسنؑ معصوم
ایندے سارے قاتل سبھی کو معلوم
معاویہ نے کرائے سید مظلوم
زہر جعدہ نے دے کے بنائے مسموم

لعنت قاتلاں تے کرو صبح شام
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

تیسرے امامؑ

ہن امامؑ تیسرے مولا حسینؑ
محمدؐ دی تسکین زہراؑ دا چین
اپنے پرائے پئے سارے کہن
بقا دین دی دونویں بھائی بہن

بن کے جو قیدی گئی بی بی شام
لکھاں بھیجو انہاں تے دُرود و سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چوتھے امامؑ

ہن چوتھے امام علی زین العابدینؑ
خوں روئے ہمیشہ سید ساجدینؑ
رہے ظلم انہاں تے کریندے لعین
وساندے رہے پتھر انہاں تے بے دین

رہے منگدے ایہہ چادراں بازار عام
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

پنجویں امامؑ

امامؑ نے جو پنجویں محمد باقرؑ
رہیا معصوم قیدی دا رسیاں چ سر
جھلے نے پتھر انہاں شام اندر
ظلم سہہ کے دین محمدؐ دی خاطر

رہے تبلیغ کردے بازار عام
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھیویں امامؑ

چھیویں امام جعفر صادقؑ دا راج
فقہ ساری انہاں نے کیتی اے رائج
پیا سارا زمانہ کرے احتجاج
سجے باراںؑ دے سر اُتے احمدؐ دا تاج

ہوئے نازل سارے انہاں تے انعام
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

ستویں امامؑ

ستویں جناب موسیٰ کاظمؑ امام
چودہ سال سیکھاں چ کیتا قیام
نئیں زنداں اندر وی ملیا آرام
جو حاکم ازل توں نئیں بن دے غلام

ہووے قیداں دے اندر پئی زندگی تمام
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اٹھویں امامؑ

ہن اٹھویں جو امام علی رضاؑ
تاں آکھن انہاں کوں غریب الغرباء
انج تبلیغ کیتی وطن کوں بھلا
مقدس گئے نے مشہد کوں بنا

جتھے زاہد لکھاں پئے کردے سلام
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

ناویں امامؑ

جو ناویں امام جناب محمد تقیؑ
ڈٹھا نئیں انہاں جیا کوئی سخی
پئے مشکل کشائی نے کردے سبھی
کوئی مشکل دے اندر بلاوے سہی

جے دلوں کوئی سورے تے پہنچن امامؑ
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دسویں امامؑ

دسویں امام جو ہن علی نقی
قرآن نے گل سب کوں دسی
عبادت خدا دی رہے وسدے سبھی
توحید چودہ دے صدقے بچی

نبوت کوں انہاں نے بخشا دوام
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

یارہویں امامؑ

یارہویں امام نے جو حسن عسکریؑ
کوئی کیویں کرے انہاں دی ہمسری
باجھ چوداںؑ نہ ہوسی کدی راہبری
ایہو کرسن حشر کوں تیری راہبری

خود خالق بنائے نے جیڑے امامؑ
لکھاں بھیجو انہاں تے درودو سلام
ایہہ نائب نبیؐ دے نے باراں امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بارہویں امامؑ

بارہویں امام نے محمد مہدیؑ امین
آوٗ خالی عدل توں نہ ہووے زمین
پئے اعتراض پنجاں تے کردے بے دین
ایہہ دعا ریاضؔ کردا اے سب آکھو آمین

ہن جلدی خدایا چا بھیجو امامؑ
توں ویں بھیجنا ایں جناں تے سلام
آوے بارہواں نائب نبیؐ دا امامؑ

محبت انہاں دی عبادت خدا
دیسی نہ جنت کوئی انہاں سوا

حجاب

پردے کی اسلام میں نعمت ہے لاجواب
ہو شرم و حیا کی پیکر مستور باحجاب

ہر عورت کے لیے واضح ہے دین میں حکم
محرم کے سوا دیکھے نہ اسے چشمِ آفتاب

نشوونما جبھی ہو پاکیزہ معاشرے کی
پڑھیں مکتبۂ آغوش میں حیاء کی یہ کتاب

ہے لبادہ شرافت میں عورت کا احترام
ہے تقاضائے شریعت عریانی سے اجتناب

ہر ضابطہ دیں کی لازم ہے پاسداری
دینا نہ غفلتوں سے خود دعوت عذاب

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے کاش ! کہ ہو جائے پردے کی حفاظت
اب ممکن نہیں کہ ہو بپا کوئی اور انقلاب

کاندھے پہ آیا سر کا دولت سے ہے دوپٹہ
مجبور ہیں جدت سے سلجھے ہوئے احباب

بے پردگی عیاں ہے یہ پردہ نہیں ریاض
فیشن میں لگ رہا ہے جو آج کل نقاب

ماں

ادب کے ہر ورق پہ رقم یہ داستان ہے — بعد از خدا صفات میں سدا یہ مہربان ہے
اسی کے زیر پا ہی بہشت کا مکان ہے — اولاد پہ خدا کی رحمت کا سائبان ہے
ذی روح کے واسطے قدرت کا ہے اصول
کیا سبھی کا ماں کی آغوش میں نزول

رشتہ یہ محترم ہے ماں کی عظیم ذات — بن ماں کے چل سکا نہ نظام کائنات
ہے باپ سب کا آدمؑ واضح سبھی پہ بات — ممتا کی اس کو حاصل نہ ہو سکی سوغات
خلقت کی جستجو میں بنائی گئی ہے ماں
تکمیلِ آرزو میں آئی ہوئی ہے ماں

مسجود ملائکہ کو حاصل نہ ماں کا پیار — محبت نہ اس پہ ماں کی ہوئی تھی آشکار
کرتا ہے ماں کی خدمت جو ہے وفا شعار — دنیا بھی اس کی عزت کرنے کو ہے تیار
یقیناً جو والدین کی عزت کیا کرے گا
بدلے میں وہ اولاد سے خدمت لیا کرے گا

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچوں کے لیے ہر ستم اٹھالیتی ہے ماں   طوفانوں میں سینے سے لگالیتی ہے ماں
تربیت آغوش میں انسان بنا دیتی ہے ماں   بانصیب جسے دل سے دعا دیتی ہے ماں
ریاضؔ بے حساب ماں کا اولاد پہ قرض ہے
خدمت جبھی تو ماں کی تاحیات فرض ہے

آئینۂ یورپ

پھولوں کی یہاں سیج پہ راحت ہی نہیں ہے
اپنوں سے جو ملتی ہے وہ چاہت ہی نہیں ہے

احباب کی خواہش ہے کہ لکھنا ہے ضرور
ورنہ تو میری قلم میں طاقت ہی نہیں ہے

پردیس کے حالات پہ لکھنے کی ہے کوشش
کہ دیس پہ لکھنے کی اجازت ہی نہیں ہے

یہاں باعث ملامت ہے دیکھیں جو چار سُو
ایسی ہمارے پاس بصارت ہی نہیں ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انساں کی یاں قدر ہے پابند یہ وعدوں کے
ہر چیز ان کی اچھی مگر غیرت ہی نہیں ہے

میخوانوں میں رونق ہے میخار جھومتے ہیں
ان کو سوائے نجس کے لذت ہی نہیں ہے

ہے زندگی یہاں کی بس کام سے مشروط
کرتے ہیں یہی سارے فرصت ہی نہیں ہے

مصروفِ عمل رہتے ہیں ہر آن اہلِ یورپ
کرتے ہیں کام خود بھی کراہت ہی نہیں ہے

ہم جو تلاشِ رزق میں پہنچے دیارِ غیر
روحیں بھلا ہوں مجروح قباحت ہی نہیں ہے

احساسِ محرومی ہے غیروں کی غلامی میں
کئی کام جائز سمجھے وضاحت ہی نہیں ہے

بحرِہوس میں اور پھریں ڈوبنے کو انساں
خدا کی عطاؤں پہ قناعت ہی نہیں ہے

وطن میں ہمارے بھائی کرتے ہیں بڑی محنت
تحفظ کی مگر ان کو ضمانت ہی نہیں ہے

روزگار ہو وطن میں خوش حال ہو عوام
اس سوچ میں تو کوئی حکومت ہی نہیں ہے

پریشان حال دیس میں مہنگائی کا عذاب
دہشت ہے سرِ عام مذمت ہی نہیں ہے

ایسے میں لوگ اکثر کہتے ہیں خون کر کے
لگتا ہے تمہیں ہم سے محبت ہی نہیں ہے

ہم کام کا وطن میں دیں مشورہ جسے
واں جاں کی کہتے ہیں حفاظت ہی نہیں ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکل ترین جینا یورپ میں ہو گیا ہے
پہلے کی طرح کام کی حالت ہی نہیں ہے

کہتے ہیں وہ ریاضؔ مجبوری ہے پردیس
آئیں گے جاں پہ کھیل کے گھبراہٹ ہی نہیں ہے

انسان

مہکے گلاب جیسے خوش رنگ گلستاں میں
تقاضا ہے کہ بو آئے انسان کی انساں میں

مخلوق ہے تُو افضل عالم میں فرشتوں سے
اُن سے نہ منہ چھپانا آخر کے امتحاں میں

بے رحم فضاؤں میں جب بادِ مخالف ہو
ہمیں دیپ ہے جلانا کردار کا جہاں میں

احسان ہے خدا کا انساں ہمیں بنایا
رکھا ہے کبھی اس کی عطاؤں کو دھیاں میں

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معیارِ بندگی کا مفہوم بھی عیاں ہے
ہر گز تضاد نہ ہو فعل اور زباں میں

باغِ ارم میں حوریں تیری ہی منتظر ہیں
کلب و حمار جائیں تو پہنچے نہ اُس مکاں میں

ہے صفتِ کبریا کی گناہوں کو معاف کرنا
معافی آساں نہ ہوگی حقوقِ انساں میں

تبلیغ واعظوں کی جب کامل نہیں ریاضؔ
رسماً واعظ مدعو کرتا ہے کیوں اذاں میں؟

تقسیم

شکوہ تقسیمِ خدا پہ کرنا گناہ کے قریب ہے
توبہ ہزار توبہ خم تسلیم میرا سر ہے

تذلیل کریں اکثر کچھ لوگ انسانیت کی
یہ برعکس بندگی کے سرِ عام تکبر ہے

تیری عطا پہ مفلس راضی برضا ہیں
مغرور اہل ثروت محشر سے بے خبر ہے

موجود کچھ دلوں میں ہر آن خوف تیرا
اکثر تو صاحبِ زر کا ابلیس رہبر ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظاہراً تو سنے ان کی جو تیرے مخالف ہیں
جو شکوہ نہ کرے تجھ سے وہ بھی تیرا بشر ہے

غریب دائمی مبتلا ہیں مرضِ مفلسی میں
امیر تو اجداد سے ہی حاملِ فخر ہے

زمین پر ہیں مالک کچھ لوگ کئی نگر کے
اِک تیری خدائی کی تقسیم سے بے گھر ہے

سزا جرمِ مفلسی کی ہے چاہے کڑی ریاضؔ
مگر ، یومِ حساب رستہ اس کا ہی بے خطر ہے

گردشِ ایّام

حالات کے بھنور سے دو چار ہے سفینہ
بے رحم فضاؤں میں خیرات سا ہے جینا

یوں گردشِ ایّام کی ہر سوچ ناتواں سے
ذہن میں ہر فکر کے ماتھے پہ ہے پسینہ

پابندئ اظہار ہے کچھ اور کیا بتاؤں
پھر ضبط کے احساس سے زخمی ہوا ہے سینہ

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گھیرے ہوئے ہے ہم کو پھر تلخیِ حیات
اے کاش! نظر آئے کوئی چارہ گر دیرینہ

یوں چاہتِ دنیا میں غفلت ہے پوشیدہ
انجامِ خوف سے ہوا ہے بینا بھی نابینا

ڈھونڈے سے ہی ملے گا موتی تجھے ریاضؔ
گدڑی میں لعل پنہاں فقیروں کا ہے قرینہ

بسمل

کروٹِ زیست نے ایسے ہیں ستم ڈھائے
ہر ایک اپنی حسرت بیٹھی ہے سر جھکائے

میرے دل کے زخموں کا ممکن نہیں علاج
جو لبادۂ احساس میں اپنوں نے لگائے

ظالم کو مل رہا ہے انصاف سے خراج
جبھی تو بڑھ رہے ہیں یاں نفرتوں کے سائے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تلخیِ حیات سے واجب ہے کر جہاد
خواہشوں کا مقتل چاہے بڑھتا ہی چلا جائے

آج مرنے کو مل رہی ہے زندگی پہ ترجیح
کیوں چشمِ فلک کو کوئی بسمل نظر نہ آئے

ممکن ہے ہو سکے تب معاشرے کی اصلاح
کہ جیسے ریاضؔ ہادی پردے سے باہر آئے

دوستی

تلاشِ سکوں میں عاجز پھرتا رہے وہ انساں
دولت پہ ناز جس کو محبت پہ نہ ہو ایماں

کڑی دھوپ زندگی کے صحرائے خود غرض پہ
ہو سکون جس کا سایہ بنے دوستی وہ سائباں

احباب کے ملنے سے محفل میں کھِلیں غنچے
چاہت کے اس چمن پہ کرے رشک پھر گلستاں

دلِ ایسے مضطرب ہوں پھر شوقِ زیارت سے
جیسے طائر کوئی ڈھونڈے بارش میں آشیاں

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

احساس کے رشتوں کو باندھیں جو کچے دھاگے
بنیں پیار کی شدت سے وہ ہی پاؤں کی بیڑیاں

حالات کی کروٹ پہ قدرت ہے کب کسی کو
ورنہ تو محبت ہی جینے کا بنے ساماں

یہ رشتہ دوستی کا فرمان حفظ کر لیں
محفوظ رکھنا دوست کی عزت کو ہر میداں

ہر مشکل میں کام آنا قانونِ بندگی ہے
کبھی دوست کا بے ضرورت لینا نہ امتحاں

ریاض ممکن ہے کرے حقِ دوستی ادا
اقرار باللساں تو کرتا ہے کُل جہاں

ترکِ گناہ

ترکِ گناہ کریں یا عبادت کو چھوڑ دیں
کاش ہم غیبت جیسی عادت کو چھوڑ دیں

بظاہر بنیں مومن ظاہر کریں ایماں
خلافِ شرعِ عمل ہو تو تلاوت کو چھوڑ دیں

مقامِ کثیرِ شکر ہے سو پائے کچھ خیرات
ہو شائبہ تکبر تو سخاوت کو چھوڑ دیں

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر لیں شکر ادا رزقِ حلال پر ہی
توبہ کے ساتھ رشوت کی لعنت کو چھوڑ دیں

یہ فیصلہ ہے تم پہ خطیبِ محراب و منبر
خود بھی کریں عمل یا خطابت کو چھوڑ دیں

ہوتے ہیں امن قائم تحمل سے ہی ہمیشہ
وحدت کے لیے دل سے عداوت کو چھوڑ دیں

ہو پائے نہ اگر تم سے اتحاد قوم میں
تو شورشوں سے پہلے قیادت کو چھوڑ دیں

اصلاح معاشرہ کی ہے جنکے شامل فرض
معمار قوم کے وہ ہوس دولت کو چھوڑ دیں

بھٹکے ہوئے ہیں گر تو توبہ کریں ریاض
ایسے بھی نہیں ممکن کہ جنت کو چھوڑ دیں

بے وفا

دل میں رہے جو میرے دلدار کی طرح
نکلے وہ ایسے پھول سے مہکار کی طرح

اکثر جو ڈھونڈتے تھے معیارِ دوستی
نظروں سے گرے خود ہی معیار کی طرح

اوروں سے ملاقات کا ان کو رہے جنوں
اپنوں سے وہ ملتے ہیں اغیار کی طرح

ان کی نظر میں ہیں سب لوگ بے وفا
مشہور خود جہاں میں ہیں جو عیار کی طرح

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اندازِ بیاں ان کا شیریں ہے اس قدر
گھائل کریں زبان سے تلوار کی طرح

کہتے تھے بنا تیرے دشوار ہو گا جینا
ہمیں دیکھتے ہیں اب جو گنہگار کی طرح

غور سے پڑھے گا تیرے اشعار وہ ریاضؔ
ملے گا جس کو دوست تیرے یار کی طرح

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

رقیب

میں خوش نصیب ہوں جس کو تمہارا پیار ملا
سکون دل کو تو آنکھوں کو اب قرار ملا

کہتے ہیں مقدر کا سکندر وہ مجھے
رقیب آج ملا جو بھی اشک بار ملا

بنا کے جس کو مصور نے قلم توڑ دیا
تلاشِ زیست میں مجھ کو وہ شاہکار ملا

بے ہوش گر گیا میں یوں پاؤں میں چھالے تھے
صحرا کی تیز دھوپ میں پھر سایۂ دیوار ملا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مریضِ غم کو طبیبوں نے لا علاج کہا
دیارِ غم میں مجھے جیسے غمگسار ملا

تیرے مقصدِ حیات کی تکمیل ہے ریاضؔ
صلۂ بندگی میں تجھے انعامِ کردگار ملا

دعا

الٰہی ! بحقِّ محمد مصطفیٰؐ ، بیمار پائیں جلدی شفاء ، ہو نادار مفلس کو رِزق عطا
الٰہی ! بحقِّ علی مرتضیٰؑ ، ہو مقروض کا قرض جلدی ادا، رہا ہوں وہ قیدی جو ہیں بے گناہ
الٰہی ! بحقِّ حسن مجتبیٰؑ ، بخش ہمیں شرم و حیا ، قلوب ہمارے تو روشن فرما
الٰہی ! بحقِّ امام مظلومؑ ، غم حسینؑ یہ مانگے محکوم ، دینی و دنیاوی بھی چاہئیں عُلوم
الٰہی ! بحقِّ زین العابدینؑ ، حاوی ہو دنیا میں سچا یہ دین ، میری دعاؤں کو بخشو آمین
الٰہی ! بحقِّ محمد باقرؑ ، ہم تو ہیں تیری عطاؤں کے شاکر ، رزق حلال ہم کو عطاء کر
الٰہی ! بحقِّ جعفرِ صادقؑ ، تو ہی ہے سارے جہانوں کا رازق ، مانگیں تجھی سے ہی فاجر و فاسق
الٰہی ! بحقِّ موسیٰ کاظمؑ ، آخرت ہماری کا تو ہی ہے ناظم، بندگی تیری ہم پہ ہے لازم
الٰہی ! بحقِّ علی رضاؑ ، منزل پہ جلدی مسافر پہنچا ، شرم کا عورت کو زیور پہنا
الٰہی ! بحقِّ محمد تقیؑ ، جو پھر جائے تم سے وہ پکا شکی ، دیکھی نہیں تیری رحمت تھکی
الٰہی ! بحقِّ علی نقیؑ ، حاجت تمہارے ہے آگے رکھی ، دعائیں قبول یہ کرو سبھی
الٰہی ! بحقِّ حسن عسکریؑ ، دیکھی گداؤں کی جھولی بھری ، للّٰہ بنا دو قسمت میری
الٰہی ! بحقِّ محمد مہدیؑ ، کاش جلدی سنوں میں منادی کہ پردہ اٹھایا ہے بارہویں ہادی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تمت بالخیر

اعترافِ امکانِ غلطی کرتے ہوئے

قارئین کرام سے گزارش ہے

کہ کتاب کا مطالعہ کر کے اپنی رائے سے نوازیں

تا کہ اس میں رہنے والی کمی کو آپ کی

تجاویز سے دور کیا جا سکے۔

آپ کے مشورے کا احترام ہمارا فرض ہے۔

رابطہ: ریاض احمد ریاض (کارپی مودنہ اٹلی)

فون نمبر: 00393381301026

وہ احباب جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کا مشورہ دیا

☆ قلب ریاض کارپی (اٹلی)

☆ ڈاکٹر مجاہد حسین بارسلونا (سپین)

☆ منور حسین بھٹی بری (انگلینڈ)

☆ محمد آصف کارپی (اٹلی)

☆ اعجاز احمد جعفری کارپی (اٹلی)

☆ عزیز عباس کارپی (اٹلی)

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ھرگز وفائے عمر نھیں قابل یقین
زادِ سفر سمیٹ بھتر ھے یہ ریاضؔ

ریاض احمد ریاضؔ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas